مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہ ۱۵ر مئی بروز ہفتہ حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہ نے دارالعلوم میں قدم رنجہ فرمایا اور کچھ دیر کیلئے طلبہ کو اخلاص وللّٰہیت اور طالب علم کے موضوع پر تقریر فرمائی اور طلبہ و دارالعلوم کیلئے دعائیں فرمائیں۔

مولانا عبدالحنان صاحب تاجک ۲۰ر مئی کو ایک اور بزرگ حضرت مولانا عبدالحنان صاحب تاجک شیخ الحدیث اوکاڑہ بھی حضرت شیخ الحدیث سے ملنے تشریف لائے اور طلبہ کے تقاضا پر علم اور طالب علم کے آداب پر مختصر مگر مؤثر خطاب فرمایا۔

کتب خانہ اور شعبۂ تصنیف وافتاء کی تعمیر دارالعلوم میں کتب خانہ اور تصنیف و تالیف دعوتی اور اشاعتی امور نیز افتاء کیلئے مستقل عمارت نہیں اور اب تک یہ کام درسگاہوں وغیرہ سے لیا جارہا ہے۔ موزوں کتب خانہ جس میں دارالمطالعہ کے علاوہ درسی، غیر درسی، قلمی، اور مطبوعہ کتب کے لئے الگ الگ حصے ہوں، کی ضرورت مدت سے محسوس کی جارہی تھی اس عمارت کا نچلا حصہ جو احاطہ قاسمیہ کے نام سے موسوم ہے۔ اور طلبہ کا دارالاقامہ ہے۔ بحمداللہ اس سے قبل تیار ہوچکا ہے۔ اور اس کا بالائی حصہ جو مذکورہ ضروریات کے لئے عمارات پر مشتمل ہوگا کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بھروسہ کے علاوہ ظاہری اسباب میں اس کثیر المصارف منصوبہ کی تکمیل کا ذریعہ نہیں ملک وملت کے چند اہل خیر بھی توجہ فرمادیں اور اس دعوتی، علمی صدقۂ جاریہ میں حصہ لے سکیں تو یہ ان کے لئے عظیم الشان ذخیرہ آخرت ثابت ہوسکتا ہے۔ حلال کمائی کا دین وعلم کی اشاعت واستحکام میں خرچ کرنا ایک بہترین مصرف ہے۔

حضرت شیخ الحدیث کی صحت شیخ الحدیث مدظلہٗ کی علالت اور نقاہت کا سلسلہ تو بدستور چل رہا ہے مگر علمی وتدریسی مشاغل بھی جاری رہتے ہیں جو علالت میں اضافہ کا موجب بنتے جارہے ہیں۔ چنانچہ متعلقین اور ڈاکٹروں کے اصرار پر آپ ۲۹ر اپریل ۷۶ء کو راولپنڈی کے سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال میں داخل ہوئے تاکہ علاج کے ساتھ آرام کا بھی موقع مل سکے۔ آپ ۱۰ر مئی تک ہسپتال میں رہے اور اب دارالعلوم تشریف لاچکے ہیں۔ مگر امراض، عارضۂ قلب اور بینائی میں تکلیف اور کمی بدستور ہے۔ اس حالت میں اسباق بھی پڑھاتے ہیں۔ قارئین حضرات سے صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعاؤں کی اپیل ہے۔

دعائے مغفرت کی اپیل کراچی میں ماہنامہ الحق کے ایجنٹ محمد رمضان میمن کے والد بزرگوار حاجی عبدالرحمن زکریا ۲۰ر مارچ ۷۶ء کو واصل بحق ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت تامہ عطا فرمادے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔